اَلدَّرْسُ اَلرَّابِعُ

پچھلے سبق میں ہم پڑھ چکے ہیں:

۱۔ کہ حرکات درج ذیل ہیں:

نَصْبَۃ، فتحہ ◌َ ، کَسْرَہ ◌ِ ، ضمّہ، رَفَع ◌ُ ، سکون ◌ْ ، تشدید ◌ّ

ضمّتین، رفعتین ◌ٌ نصبتین، فتحتین ◌ً ، کَسْرَتَیْن ◌ٍ ، رَفْعَہ اِشْبَاعی ◌ٗ

نَصْبَۃ اِشْبَاعی ◌ٰ ، کَسْرَۃ اِشْبَاعی ◌ٖ ۔

۲۔ اقسامِ الفاظ دو ہیں **مُفْرَدْ** اور **مُرَکَّبْ** ۔

۳۔ اقسامِ کلمہ تین ہیں اسم، فعل، حرف۔

۴۔ بلحاظ عدد اسم کی تین اقسام ہیں واحد، تثنیہ، جمع۔

۵۔ بلحاظ جنس اسم کی دو اقسام ہیں مذکر اور مؤنث۔

۶۔ کسی لفظ کے اصل حروف کو مادہ کہتے ہیں۔

• اس سبق میں ہم درج ذیل اصطلاحات اور نئے الفاظ سیکھتے ہیں:

DARULIMAAN INSTITUTE

DAR UL IMAAN INSTITUTE

(الف)

1۔ صیغہ: ص، ا ، غ   ۔ پگھلانا، ڈھالنا، چیز کو درست نمونے پر تیار کرنا، ایک کلمہ سے خاص وزن پر دوسرا کلمہ بنانا،

کسی فعل کی وہ مخصوص شکل جو حروف، حرکات، اور سکنات کو ترتیب دینے سے حاصل ہو۔ جیسے :

ک ،ت ، ب ، کو ترتیب سے ملا کر تینوں کو نصب دیا گیا تو   کَتَبَ   کا صیغہ بن گیا۔

2۔لام تعریف: اسم کے شروع میں آنے والے الف لام "ال" کو کہتے ہیں جیسے : اَلْقَلَمَ میں "ال" ۔

جس اسم پر لام تعریف "ال" داخل ہو اسے " مُعَرَّفْ بِاللّام "(لام کے زریعہ بنایا ہوا معرفہ) کہتے ہیں

جیسے "اَلْقَلَمَ "

3۔ہمزۃ : ہمزۃ کی دو اقسام ہیں۔

ا۔ ہمزۃ قطعی۔ جو کسی صورت حذف نہ ہو جو ابتداء اور وصل ہر حال میں باقی رہتا ہے۔ اس کی حرکت دوران کلام برقرار رہے۔ اس کو "ہمزۃ اصلی" بھی کہتے ہیں۔   اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ---- میں " اَنَا " کا " اَ " اور " اَكْثَرُ " کا " اَ "

DARULIMAAN INSTITUTE

۲۔ہمزۂ وصلی: جو کسی اپنے سے پہلے آنے والے حرف سے ملایا جائے تو اپنی حرکت کے ساتھ ہی ختم ہو جائے۔ ابتداء میں باقی رہتا ہے درمیان کلام میں حذف ہو جاتا ہے۔اس پر ؕصـ کا نشان بنا دیا جاتا ہے۔ مثلاً:

اَلرَّحْمٰنُ ، هُوَالرَّحْمٰنُ میں "آ"

4۔حذف : ح،ذ،ف گرانا، کاٹنا، ہر غیر ضروری چیز کو ترک کر کے تمام عیوب سے پاک صاف کرنا، حرف علت نکال دینا مثلاً: قَوَلَ سے قُلْ "و" حرف علت نکال دیا گیا۔

5۔ عِلْمُ الصَّرَف: The Conjugation

مادہ ص،ر،ف: ہٹانا، پھیرنا

ایک علم کا نام جس میں کلماتِ عربیہ کے صیغوں کی وضع اور ھیئت سے بحث کی جاتی ہے۔(المنجد)

فعل کی درست بناوٹ، عبارت میں اسکے درست استعمال پر بحث کی جاتی ہے۔وہ علم جس میں لفظ کے اندر تبدیلی کے اُصول بتائیں جائیں۔ صیغوں کی پہچان ہو، ایک صیغہ سے دوسرا صیغہ بنانے کا قاعدہ معلوم ہو۔ یہ لفظی تغیُّرات کے علم کا نام ہے۔

جیسے ایک لفظ "عَبْدٌ" سے بہت سے الفاظ بنائے جاسکتے ہیں مثلاً: عَابِدٌ ، مَعْبُوْدٌ ، عُبُوْدٌ ، مَعْبَد

مُعَبِّدٌ ، مُتعَبِّدٌ ، عَبَدَ ، عُبِدَ ، يَعْبُدُ ، يُعْبُدُ

6 ۔ عِلْمُ النَّحْو: (THE SYNTAX)

DARULIMAAN INSTITUTE

مادہ ن،ح،و: جانب، قصد، ارادہ کرنا

وہ علم ہے جس میں کلامِ عرب کے اعراب اور ترتیب واعداد سے بحث ہوتی ہے۔(المنجد)

وہ علم جس میں الفاظ، کلمات اور کلام کو صحیح طور پر جوڑنے کے قواعد معلوم ہوں۔وہ علم جسم میں اسم، فعل ،اور حرف کو جوڑ کر جملے بنانے کی ترکیب معلوم ہو۔ علم نحو کے ذریعہ اسماء کے آخری حصّے یا آخری حرف کی حالت معلوم ہوتی ہے۔اور کسی جملے میں اسم کی حیثیت اور مقام کا تعین ہو تا ہے۔ مثلاً: قَلَمٌ ، قَلَمًا ، قَلَمٍ اَلْقَلَمُ ، اَلْقَلَمَ ، اَلْقَلَمِ

7 ۔ تمرین :

مادہ م،ر،ر رسی باندھنا، گزرنا، غلبہ پانا، پچھاڑنے کے لیے ہاتھاپائی کرنا، بر قرار رہنا، ہمیشگی کرنا، گھر کا کام (Homework) کے لیے تمرین کا لفظ استعمال کیا جائے گا۔ جمع تمارین ہے۔

8 ۔ خُلَاصۃُ الْقَوَاعِدِ :

خلاصۃ مادہ خ،ل،ص، خالص ہونا، چیز کو صاف کرنا، چن لینا، آمیزش سے پاک کرنا، عیوب سے خالی کرنا، خلاصہ لینا

اَلْقَوَاعِد مادہ ق،ع،د، کھڑے ہونے کی حالت سے بیٹھنا، بنیاد، واحد قاعدہ، جمع قواعد اصطلاح میں قاعدہ، اصل، قانون وضابطہ کو کہتے ہیں۔وہ مکمل ضابطہ جو اپنے تمام جزئیات پر مشتمل ہو تا ہو۔

(ب) اس سبق میں ہم درج ذیل الفاظ اور ان سے متعلق قواعد سیکھتے ہیں:

اَلشَّمْسُ ۔خاص سورج

DARULIMAAN INSTITUTE

اَلبَقَرَۃُ - خاص گائے

اَلْقَمَرُ - خاص چاند

اَلْقَلَمُ - خاص قلم

اَلرَّسُوْلُ - خاص رسول

اَلْبَحْرُ - خاص سمندر

اَلدَّرْسُ - خاص سبق

اَلْمُسْلِمُ - خاص مسلمان

اَلْبَیْتُ - خاص گھر

اَلْجِدَارُ - خاص دیوار

1)۔جس لفظ کے شروع میں الف لام "ال" آئے وہ لازماًاسم ہو گا۔اُوپر بیان کیے گئے سب الفاظ اسم ہیں۔

2)۔الف لام "ال" لگنے سے اُردو میں خاص کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں۔

ایک،کوئی ایک،چند،کچھ،اور بعض کا مفہوم ختم ہو جاتا ہے۔

جیسے:

DARULIMAAN INSTITUTE

قَلَمٌ - کوئی ایک قلم

اَلْقَلَمُ - خاص قلم

الف لام "ال" کا ہر جگہ ترجمہ کرنا ضروری نہیں ہوتا۔

3)-الف لام "ال" والے الفاظ کو "اسم معرفہ" (PROPER NOUN) کہتے ہیں-

عرف–کسی چیز کو پہچان لینا، جانی پہچانی چیز، فلاں، خاص اور معین چیز

(DEFINITE ARTICLE)

اسم معرفہ (PROPER NOUN) ہر خاص، متعیّن چیز پر بولا جاتا ہے۔

عربی میں الف لام "ال" متعیّن اسم کی علامت ہے۔

جیسے:

كِتَابٌ، کوئی کتاب ، ایک کتاب

اَلْكِتَابُ - خاص کتاب، فلاں کتاب

الكتابُ کئی کتابوں میں سے صرف مخصوص کتاب کے لئے استعمال ہو گا۔

الف لام "ال" کے لیئے انگلش میں (THE) استعمال ہوتا ہے۔

DARULIMAAN INSTITUTE

4)-کیا آپ نے اوپر دیئے گئے الفاظ پر غور کیا؟

"اسم نکرۃ" کے شروع میں الف لام "ال" داخل کرنے سے آخری حرف سے تنوین ــٌ ختم ہو کر صرف ایک پیش ــُ باقی رہ جاتا ہے۔

جیسے دَرْسٌ سے اَلدَّرْسُ

5)-کسی اسم پر الف لام "ال" اور تنوین ــٌ ــً ــٍ اکٹھے نہیں آسکتے۔

اگر شروع میں الف لام "ال" آئے تو آخر میں تنوین نہیں آتی اور اگر آخر میں تنوین آئے تو شروع میں الف لام "ال" نہیں آتا۔

مثلاً اَلْبَیْتٌ غلط ہے۔

کوئی اسم بیک وقت اسم نکرہ اور اسم معرفہ نہیں ہو سکتا۔

6)-بعض الفاظ کے شروع میں میں الف لام "ال" کا لام "ل" پڑھا جاتا ہے۔ جیسے: "اَلْقَمَرُ" میں ق سے پہلے آنے والا لام "ل" پڑھا جاتا ہے۔

اور بعض الفاظ کے شروع میں اگر الف لام "ال" کا لام "ل" آجائے تو یہ لام "ل" نہیں پڑھا جاتا بلکہ خاموش (SILENT) رہتا ہے۔

جیسے: اَلشَّمْسُ میں ش

DARULIMAAN INSTITUTE

الدَّ رسُ میں دِ

الرَّسُوْل میں رِ

ش، د، ر، سے پہلے لام "ل" لکھا تو جاتا ہے لیکن پڑھا نہیں جاتا بلکہ خاموش رہتا ہے۔ایسے حروف کو "حروفِ شمسی" کہتے ہیں۔ جیسے اردو میں : پنکھا، عنبر، انگلش میں WRITE ، KNIFE -

7)-الف لام "ال" کا الف "ا" اس وقت پڑھا جائے گا جب اس سے پہلے کوئی لفظ نہ ہو۔اگر اس سے پہلے کوئی لفظ آجائے تو الف "ا" صرف لکھا جاتا ہے پڑھا نہیں جاتا۔

جیسے اَلْقَلَمُ

لیکن وَ اَلْقَلَمُ پڑھنا غلط ہے۔

-اس الف کو " ہمزۃُ الوصل " کہتے ہیں۔

اس ہمزۃ پر وَصْلَۃ صـ کا نشان لگا دیا جاتا ہے۔

" ہمزۃالوصل " جو کسی دوسرے بعد میں آنے والے حرف سے ملایا جائے تو ادائیگی میں اپنی حرکت کے ساتھ ہی ختم ہو جائے۔

-الف "ا" پر کوئی علامت یا حرکت نہیں ہوتی اگر اس پر کچھ آجائے تو یہ ہمزۃ کہلاتا ہے۔

DAR UL IMAAN INSTITUTE

8)-الف لام "ال" کو لامِ تعریف کہتے ہیں۔

جس لفظ پر الف لام "ال" آجائے تو اُسے " مُعَرَّفْ بِالْأَمّ "(لام کے ذریعہ بنایا ہوا معرفہ) کہتے ہیں۔

مثلاً: بَقَرَةٌ سے کوئی ایک گائے اَلْبَقَرَةُ خاص یا متعین گائے۔

(ج) دروس کا اعادہ

۱۔ آیئے اعراب لگائیں؟

قول ، القول ، جنة ، الجنة ، المعروف ، شمسُ ، السوره ، بنت ، السبت ، مسلم ، مسلِمة

۲۔ عربی میں انہیں کیا کہتے ہیں؟

(الف)

بَابٌ ، كِتَابًا ، مُسْلِمَةٍ ، اِلٰہٌ ، رَبِّهٖ ، عَلٰى ، اِلٰى ، زَكٰوةٌ ، اُمُّہٗ ، عِنْدَہٗ

(ب)

مُسْلِمُوْنَ ، مُؤْمِنُوْنَ ، مُهَاجِرُوْنَ ، مُسْلِمِيْنَ ، مُؤْمِنِيْنَ، مُهَاجِرِيْنَ ، تَعْلِيمٌ ، ضَرْبٌ ۔

DARULIMAAN INSTITUTE